ارسلان کی کہانی
خود اس کی زبانی

مصنف:

پروفیسر عارف علی خان غوری

تصاویر:

انجم ظہیر

ڈیزائن و لے آوٹ:

محمد اسد خان

تیکنیکی معاونت:

مس فرزانہ معروف

ڈاکٹر خواجہ لئیق احمد

اشاعت:

مئی 2007ء

یہ کتاب عوام میں ٹی بی سے متعلق آگاہی پھیلانے کے لیے مکمل یا جزوی طور پر شائع یا نقل کی جاسکتی ہے تاہم جی ٹی زیڈ کا حوالہ دینا لازمی ہوگا۔
کاروباری یا تجارتی استعمال کے لیے اس کتاب کی اشاعت پر مکمل پابندی عائد ہے۔

کہانی کے کردار

ارسلان

مریم

امی جان

ابو جان

دادا جان

دادی جان

ڈاکٹر صاحبہ

ہیڈ ماسٹر صاحب

ارسلان کی کہانی
خود اس کی زبانی

میرا نام ارسلان ہے۔

یہ میرا خاندان ہے۔

ہم گاؤں میں رہتے ہیں۔

ہمارے گاؤں میں ایک سکول ہے۔

ہمارے گاؤں میں ایک دیہی مرکز صحت بھی ہے۔

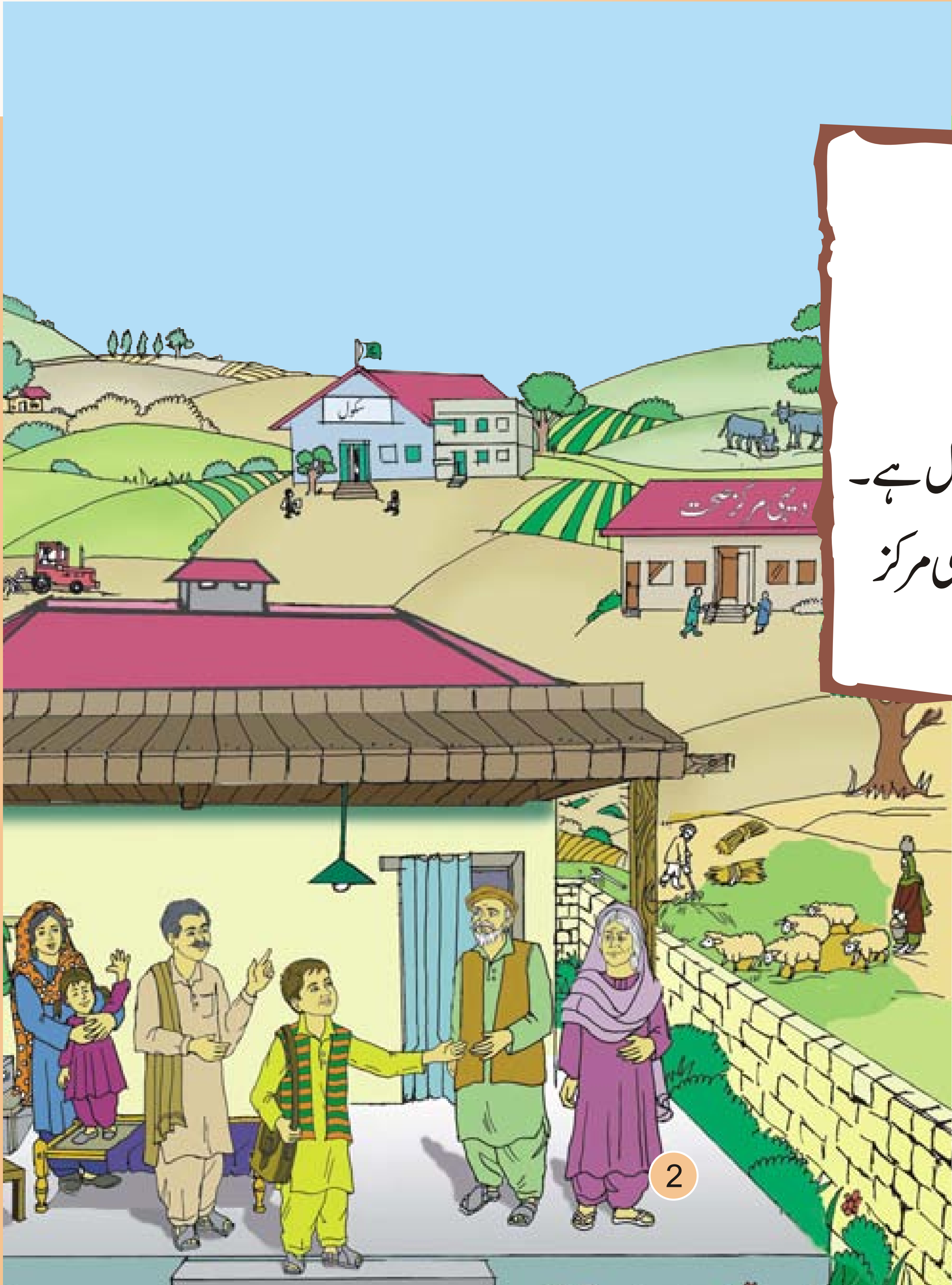

امی جان بیمار تھیں۔
انھیں تین ہفتوں سے مسلسل
کھانسی تھی۔
ہلکا ہلکا بخار بھی تھا۔
ان کا وزن بھی کم ہو گیا تھا۔
سب بہت پریشان تھے۔

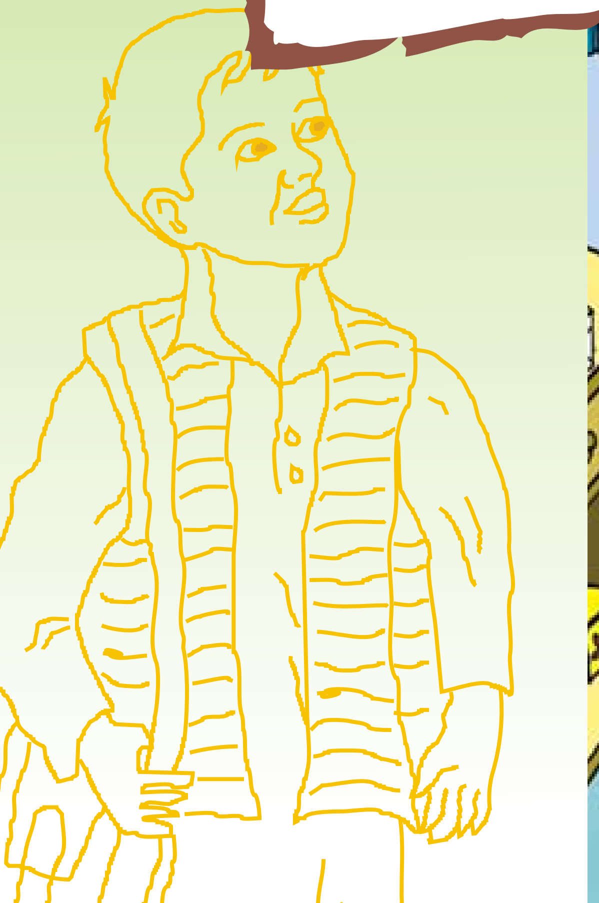

ایک ڈاکٹر صاحب میرے سکول آئے تھے۔
انھوں نے بتایا تھا کہ اگر کسی شخص کو تین ہفتے
سے زیادہ مسلسل کھانسی ہو تو ہو سکتا ہے کہ اسے
ٹی بی کی بیماری ہو گئی ہو۔
ایسے مریض کا فوراً معائنہ کرانا چاہیے۔

میں اور امی جان مرکز صحت گئے۔

ڈاکٹر صاحبہ نے امی جان کا معائنہ کیا۔

ڈاکٹر صاحبہ نے کہا کہ مرکز صحت کی لیبارٹری
میں امی کے بلغم کے تین نمونے ٹیسٹ کیے
جائیں گے۔

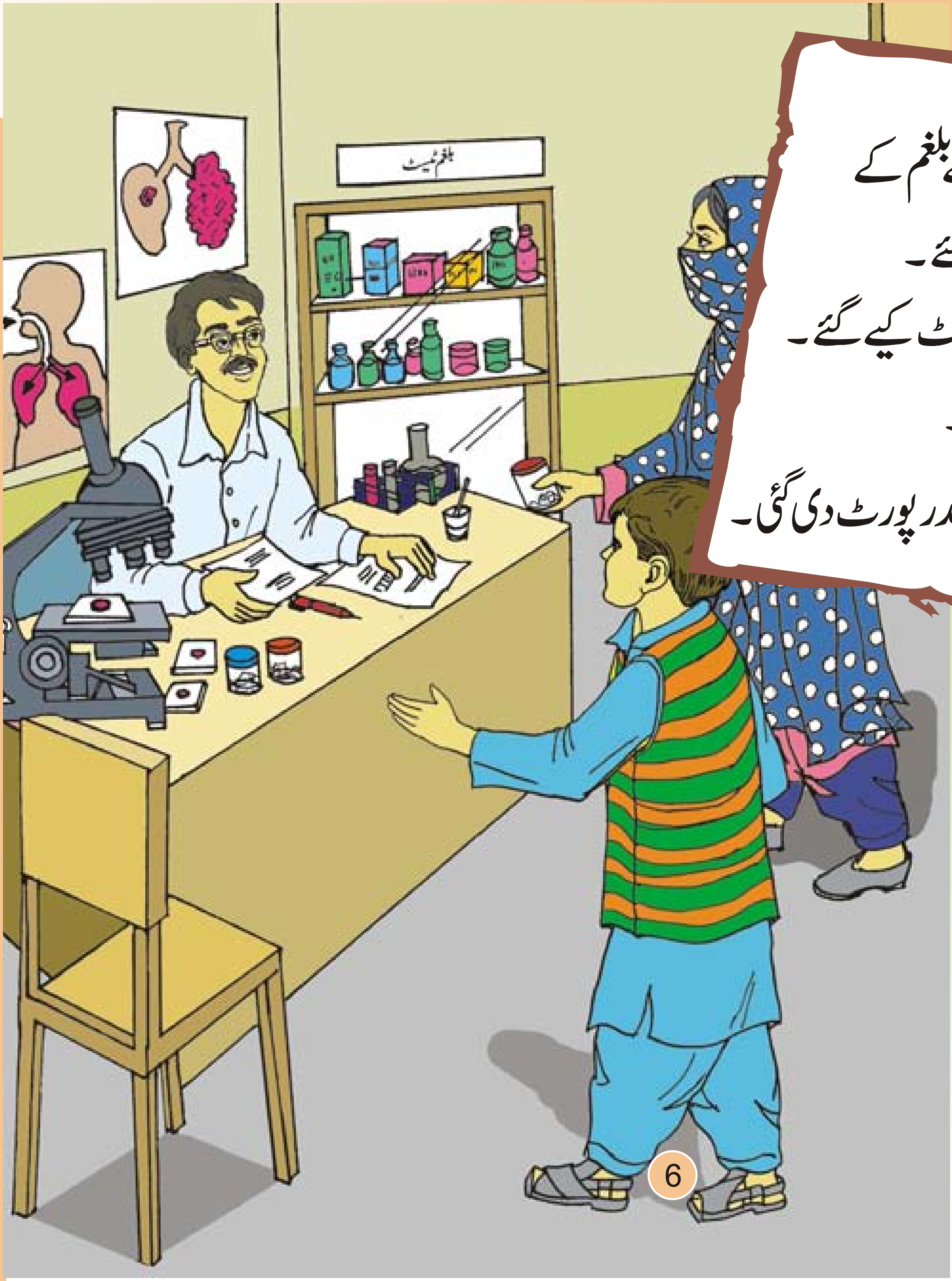

لیبارٹری میں امی جان کے بلغم کے
تین نمونے ٹیسٹ کیے گئے۔
یہ نمونے دو دنوں میں ٹیسٹ کیے گئے۔
یہ ٹیسٹ مفت کیے گئے۔
ٹیسٹ مکمل ہونے کے بعد رپورٹ دی گئی۔

ڈاکٹر صاحبہ نے رپورٹ پڑھی۔
انھوں نے بتایا کہ رپورٹ کے مطابق
امی جان کو ٹی بی کی بیماری ہوگئی ہے۔
میں اور امی یہ سن کر بہت پریشان ہوئے۔

ڈاکٹر صاحبہ نے ہمیں تسلی دی۔

انھوں نے کہا کہ آج کل ٹی بی کا علاج ممکن ہے۔

ٹی بی کا مکمل علاج آٹھ مہینے کا ہوتا ہے۔

علاج کے بعد مریض صحت مند ہو جاتا ہے۔

تمام دوائیں مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

یہ سن کر ہم نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

گھر والے بھی امی جان کی بیماری
کا سن کر بہت پریشان ہوئے۔
جب میں نے انھیں ڈاکٹر صاحبہ کی کہی
ہوئی باتیں بتائیں تو انھیں بھی تسلی ہوگئی۔

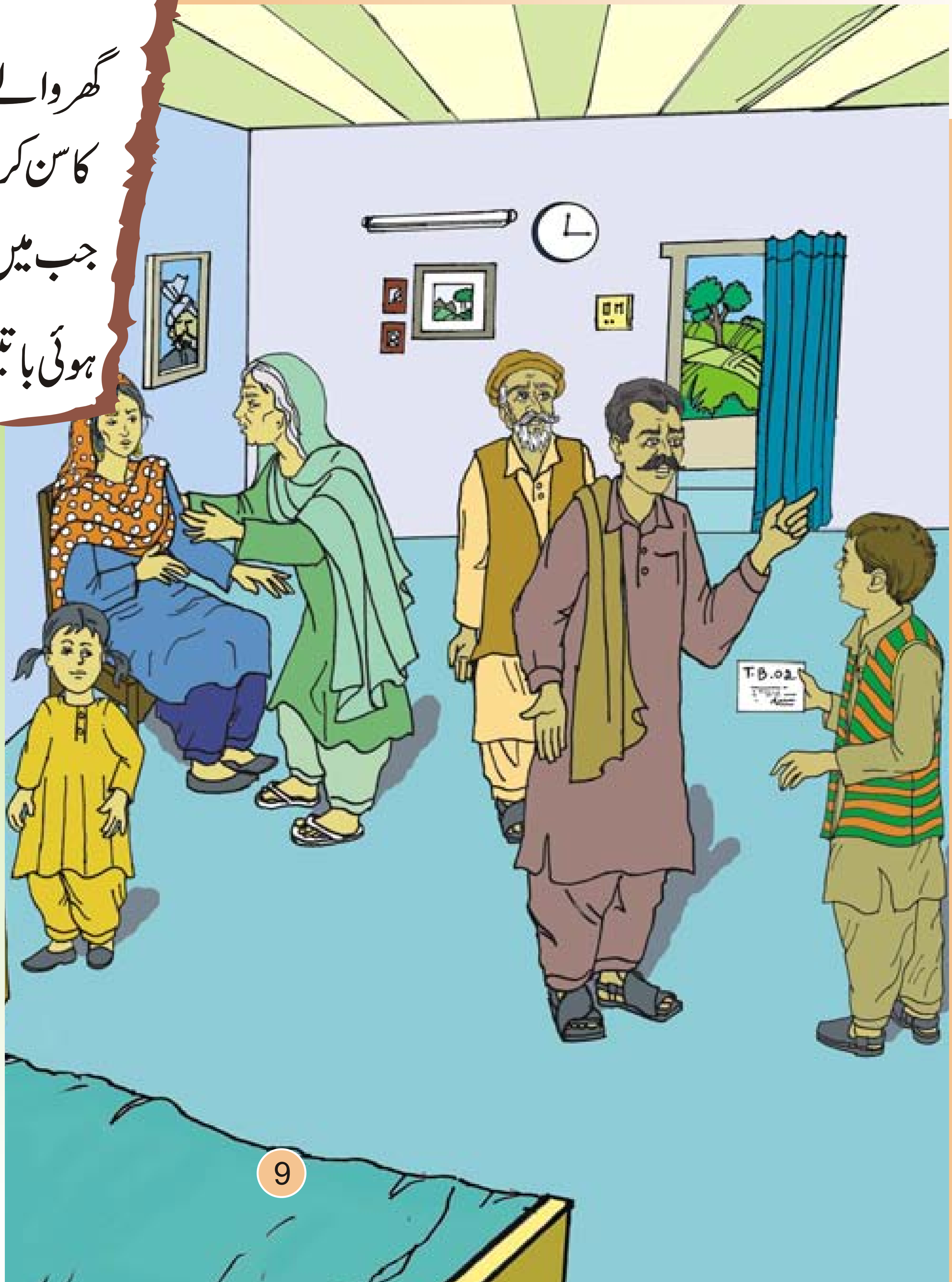

امی جان نے اللہ کا نام لے کر علاج شروع کر دیا۔
چند ہفتے بعد ہی ان کی کھانسی کم ہو گئی۔ بخار اتر گیا۔
ہم نے علاج کے دوسرے، پانچویں اور ساتویں مہینے
کے آخر میں امی کے بلغم کے ٹیسٹ کرائے۔
ان ٹیسٹوں کی رپورٹیں بالکل ٹھیک تھیں۔

علاج کے آٹھ مہینے پورے ہوئے۔ امی جان اور میں ڈاکٹر صاحبہ کے پاس گئے۔

انھوں نے امی کا معائنہ کیا۔

ڈاکٹر صاحبہ نے خوش خبری سنائی کہ امی جان اب پوری طرح صحت یاب ہوچکی ہیں۔

امی جان کی صحت یابی کا سن کر ہم سب نے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا۔

اس خوشی میں ایک دعوت بھی کی گئی۔

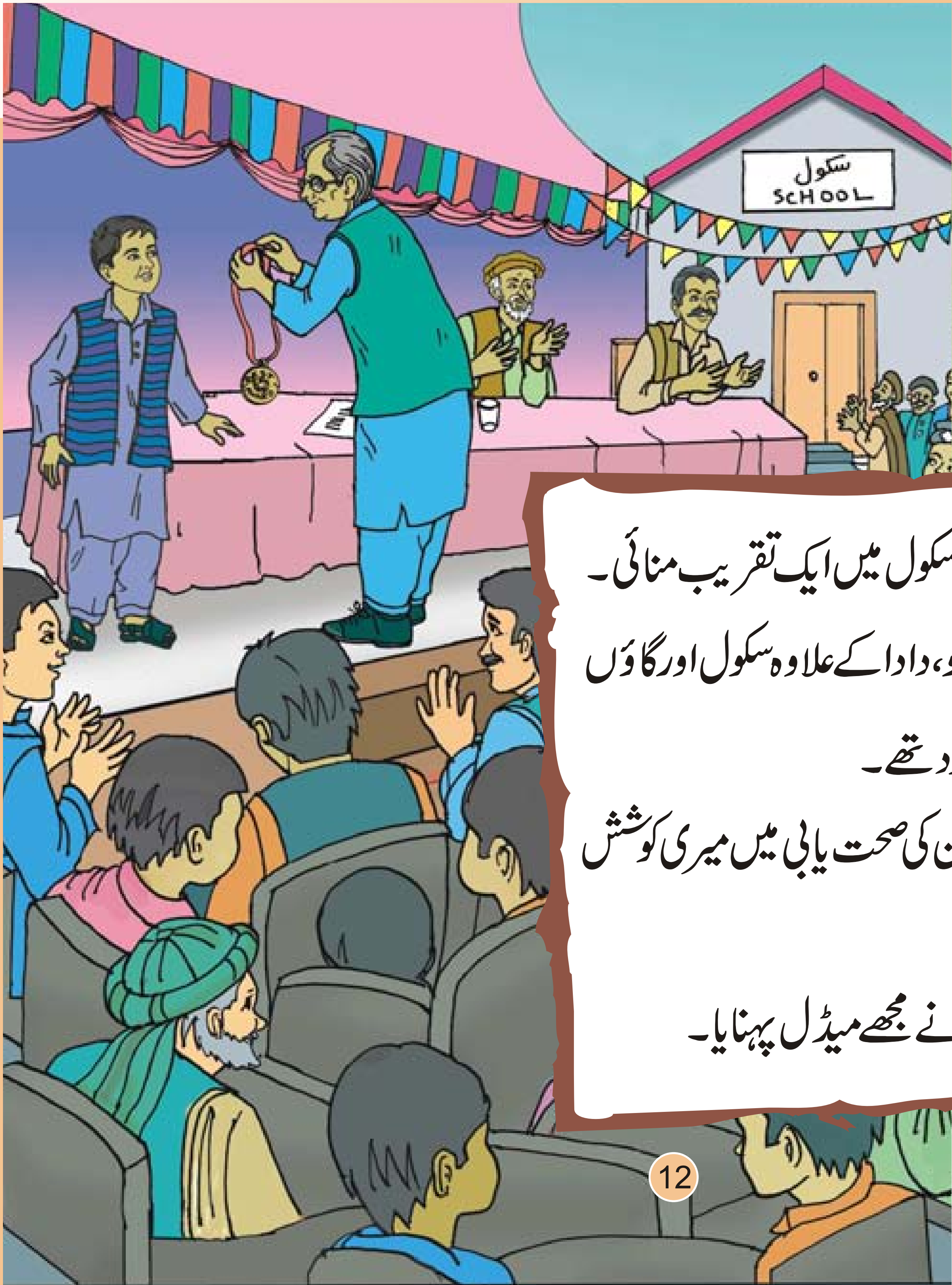

گاؤں والوں نے سکول میں ایک تقریب منائی۔

اس تقریب میں ابو، دادا کے علاوہ سکول اور گاؤں کے لوگ بھی موجود تھے۔

انھوں نے امی جان کی صحت یابی میں میری کوشش کی تعریف کی۔

ہیڈ ماسٹر صاحب نے مجھے میڈل پہنایا۔

میں نے انھیں ٹی بی کے بارے میں چند خاص خاص باتیں بتائیں۔

سب نے میری باتیں غور سے سنیں۔

آخر میں میں نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

امی جان کی صحت یابی کی خوش خبری دور دور تک پہنچ چکی تھی۔

لوگوں کو پتا چل گیا تھا کہ گاؤں کے دیہی مرکز صحت میں ٹی بی کی بیماری کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔

اب گاؤں والے ٹی بی کے مریضوں کو مرکز صحت لانے لگے۔

مریض علاج کراتے اور صحت یاب ہو جاتے۔

کچھ ہی عرصے میں لوگوں کے دلوں سے ٹی بی کا خوف جاتا رہا۔

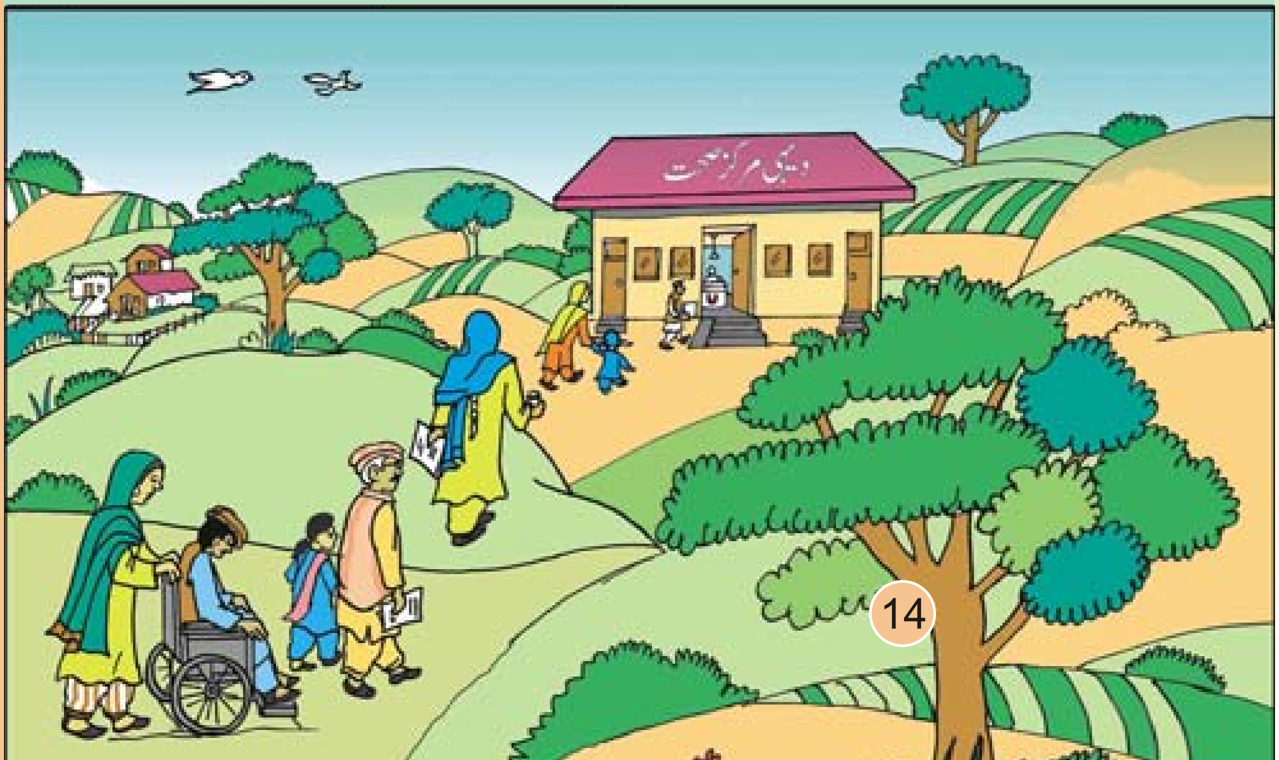

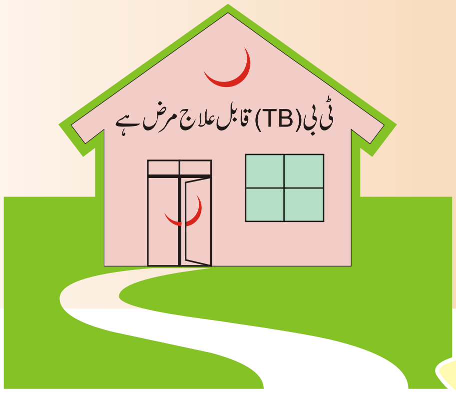

ٹی بی (TB) قابل علاج مرض ہے

ٹی بی ایک جرثومے سے پھیلتی ہے۔

ٹی بی کے جراثیم کھانسی کے ساتھ مریض کے منہ سے نکلتے ہیں اور سانس لینے سے دوسرے شخص کے پھیپھڑوں میں چلے جاتے ہیں۔

تین ہفتوں سے زیادہ مسلسل کھانسی ٹی بی کی اہم علامت ہے۔

ایسے شخص کو بلغم کے 3 نمونوں کا معائنہ کرانا چاہیے۔

ٹی بی کے جراثیم ساتھ کھانا کھانے، برتن یا کپڑے استعمال کرنے سے نہیں پھیلتے۔

ٹی بی کے مریض کو کھانستے اور چھینکتے وقت منہ کو ڈھانپ کر رکھنا چاہیے۔

مریض کے گھر والوں کو بھی اپنا معائنہ کروانا چاہیے۔

ٹی بی کا مکمل علاج 8 مہینے کا ہے۔

صوبہ سرحد کے تمام مراکز صحت میں بلغم کا ٹیسٹ اور ٹی بی کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔

NWFP Textbook Board

Islamic Republic of Pakistan
North-West Frontier Province
Department of Health
Provincial TB Control Program

AGEG

gtz